بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بیوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۱۴ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ — ۲۹ ہجرت ۱۳۴۸ ہش — ۲۹ مئی ۱۹۶۹ء	نمبر ۱۲۳

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی وصولی کا جائزہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ضروری ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت گزشتہ میں ارشاد فرمایا تھا کہ مئی ۱۹۶۹ء میں امراء اضلاع کا اجلاس بلا کر فضل عمر فاؤنڈیشن کی وصولی کا جائزہ لیا جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کے مطابق ۲۵ مئی کو اجلاس بلوایا گیا جس میں مندرجہ ذیل عہدیداران شامل ہوئے:۔

(۱)۔ مغربی پاکستان کے علاقائی اور ضلع وار امراء صاحبان (۲)۔ مشرقی پاکستان کے صوبائی امیر صاحب

(۳)۔ جماعت احمدیہ کراچی کے امیر صاحب (۴)۔ صدر صاحب عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وعدوں اور وصولی کی ضلع وار کیفیت کا جائزہ لیا اس دوران حضور نے تاکید فرمائی کہ چونکہ تحریک فضل عمر فاؤنڈیشن میں عطایا کی وصولی کے لئے مقررہ تین سال ۳۰ جون ۱۹۶۹ء کو ختم ہو جائیں گے اس لئے اس تاریخ تک سب وعدہ کنندگان احباب جن کے ذمہ ان کے وعدوں کے بقائے ہوں انہیں اپنے بقائے ۳۰ جون تک ضرور ادا کر دینے چاہئیں۔

حضور نے فرمایا کہ جو ملازم دوست مجبور ہوں کہ ماہ جون کی تنخواہ ملنے پر بقایا ادا کریں وہ یکم جولائی کو نقد یا یکم جولائی کو چیک کے ذریعہ ادا کر دیں۔

بیرون پاکستان کے احباب کو حضور نے ۳۰ جون ۱۹۶۹ء کے بعد تین ۳ ماہ کی مہلت عطا فرمائی ہے۔ یعنی جو احباب ۳۰ جون ۱۹۶۹ء تک ادا نہ کر سکتے ہوں وہ جولائی میں یا اگست میں اور زیادہ سے زیادہ ۳۰ ستمبر ۱۹۶۹ء تک عطایا پیش کر سکتے ہیں۔ یہ مہلت عطا فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تاکید فرمائی ہے کہ عہدیداران وصولی کی پوری کوشش کریں۔

لہٰذا وعدہ کنندگان احباب کی خدمت میں تاکیدی عرض ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقرر فرمودہ مدت کے اندر اندر مگر جلد سے جلد اپنے عطیات فضل عمر فاؤنڈیشن ادا فرما دیں۔ اور عہدیداران جماعت سے بھی گزارش ہے کہ اس مدت میں وصولی کی پوری پوری کوشش فرما دیں۔ اور وصول شدہ رقوم اور روزنامچہ وصولی ساتھ کے ساتھ دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کو بھجواتے رہیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۸ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے متعلق التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ضروری اطلاع:۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے وقت میں تبدیلی کی گئی ہے۔ ملاقات کرنے والے احباب ملاقات کے دن صبح ۸ بجے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں نام لکھوانے کی غرض سے تشریف لے آیا کریں۔ ملاقات اتوار اور جمعرات کو ہوتی ہے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

محترم بوپوغ مالک صاحب آف سنگاپور وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

جماعت احمدیہ سنگاپور کے ایک نہایت مخلص دوست مکرم بوپوغ مالک صاحب ۲۱ ہجرت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۱ مئی ۱۹۶۹ء بروز بدھ بعمر قریباً ۹۰ سال ملائشیا میں بمقام کوچینغ سراواق وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم جماعت احمدیہ کوالالمپور کے پریذیڈنٹ مکرم اسماعیل ابن کرسہ کے خسر تھے۔ انہوں نے اپنے پیچھے ایک بیوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے مقام قرب سے نوازے۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ اور دیگر متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرما کر دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

ربوہ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ربوہ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۲۹ ماہ ہجرت (مئی) بروز جمعرات بوقت صبح ۸ بجے مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ تمام اہل ربوہ سے التماس ہے کہ بوقت مقررہ پر تشریف لا کر جلسہ کی برکات سے مستفیض ہوں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ فرماتے ہیں:

"فوری ضرورتوں اور کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہئے۔" (افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

سعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ ہجرت ۱۳۴۸ ہش

انبیاء علیہم السّلام کا طریق کار!

ہفت روزہ لاہور میں ماہنامہ "میثاق" کے ایک مقالے کا ایک اقتباس شائع ہوا ہے جس فاضل مقالہ نگار نے انبیاء علیہم السّلام کے طریق کار پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے مقالہ میں جو کچھ طریق کار کے متعلق کہا گیا ہے ہم صرف سو فیصدی ہی اس کی تائید نہیں کرتے، بلکہ اگر فاضل مقالہ نگار کو پہلے معلوم نہ ہو تو ان کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے یہ بشارت بھی سناتے ہیں کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے شروع ہی سے انبیاء علیہم السلام کے طریق کار پر عمل پیرا ہے۔ اور اسی کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے وہ کام اب تک سرانجام دیا ہے جو کسی جماعت نے نہیں دیا۔

دوسری جماعتیں جو بھی اشاعت دین کے لئے کھڑی ہوئی ہیں شروع سے ہی یا کچھ عرصہ کے بعد سیاست کے بیکراں سمندر میں غرق ہو جاتی ہیں۔ اس ضمن میں صدق جدید لکھنؤ کا ایک نوٹ ملاحظہ ہو۔

"پاکستان کا اصل مقصود دنیوی حکومت حاصل کرنا تھا مسلمان قوم وملت کو آزادی دلانا تھی داعیان پاکستان اسی مطالبہ کو لے کر اٹھے تھے تحت التحریر یہ البتہ یہ بات تھی کہ جب قوم کو آزادی حاصل ہوگی تو قدرتاً وہ اپنے ہی قانون اور اپنے ہی نظام حکومت کا انتخاب کرے گی۔ اس راہ کی پیچیدگیاں، گتھیاں اور لاینحل دشواریاں ہرگز نہ شعور میں تھیں نہ لاشعور میں۔ بس ایک ہی مجمل، مبہم اور نیم پختہ پرجوش نعرہ تھا کہ زبان اور حلقوں سے نکل گیا تھا سوراج ہی کے نعرے کی طرح جو سارے ہندوستانیوں کی ملک تھا، اس کے مضمرات ومقتضیات کا واضح کیا جانا دھندلا خیال مسلمانوں کے چھوٹوں کے دل میں آیا نہ بڑوں کے ــــ بھولی قوم کی طرح لیڈر بھی کچھ ایسے ہی بھولے بھالے تھے! بدنصیبی دونوں میں مشترک۔

یہ سطریں ختم ہو چلی تھیں کہ حضرت اکبر کا ایک شعر دماغ میں گونج گیا ؎

کہہ دیا میں نے کہ "ہوں" اور یہ نہیں سمجھا کہ کیا
اس خودی کا حشر کیا ہوتا ہے دیکھا چاہیئے

جدید آفاقی تمدن کی فضا محض اسلامی نہیں مطلق مذہبی تصور سے اس درجہ نامانوس ہو چکی ہے کہ اب کوئی سوال مومن وکافر کی تفریق کا باقی ہی نہیں رہ گیا ہے بلکہ تفرقہ کی بنیادیں بالکل ہی دوسری (رنگ ونسل، زبان، اقتصادیات، جغرافیہ وغیرہ کی) بنیادوں پر قائم ہو چکی ہیں کہ اب دنیا کو دین و مذہب والی تفریق پر لانا جوئے شیر لانے سے کم نہیں۔ اور اس کے لئے ضرورت کسی پیغمبرانہ عزم وعزیمت کی ہے، ہمارے بہتر سے بہتر بھی لیڈروں کے بس کی بات نہیں"۔

(صدق جدید لکھنؤ ۱۲ مارچ ۱۹۶۹ء)

بہت سے تعلیم یافتہ اور نیم تعلیم یافتہ مسلمان ہی نہیں بلکہ اکثر علماء بھی انبیاء علیہم السلام کے حقیقی منتہائے مقصود سے انحراف کر گئے ہیں اس لئے انہوں نے بھی انبیاء علیہم السلام کے طریق کار کو نظر انداز کر دیا ہے اور اسلام کو بھی مغربی ازموں کی طرح ایک ازم سمجھ لیا ہے اور انہی "ازموں" کے طریق کار کو اسلام کا بھی طریق کار قرار دے کر ایسی الجھنیں پیدا کر دی ہیں جس کا ردّ عمل خود وہ مقالہ ہے جو ماہنامہ میثاق میں شائع ہوا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء اور علمائے احمدیت نے اس امر کی ہر طرح سے وضاحت کی ہے اور اس ضمن میں جو مسائل در پیش ہوئے ہیں ان کی وضاحت بھی کی ہے مگر اس کی طرف بہت سے داناؤں نے کم ہی توجہ کی ہے تاہم اب تجربہ سے بہت سے اہل علم حضرات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طریق کار کو اختیار کر رہے ہیں۔

آج اگرچہ اسلام کو بطور ایک سب سے بڑی امن کی تحریک کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے بڑی سہولتیں پیدا ہو گئی ہیں مگر ابھی تک تمام غیر اسلامی اقوام جن میں مغربی اقوام پیش پیش ہیں اسلام کی حقیقت سے نابلد ہونے کی وجہ سے اس کو مٹا دینے پر تلی ہوئی ہیں اور یہ نادان نہیں جانتے کہ آج مضطرب دنیا میں سلامتی کا ذریعہ اسلام اور صرف اسلام ہی ہو سکتا ہے اور ان کی دانشوری قدم قدم پر ٹھوکریں کھا رہی ہے۔

(باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

آداب و امثال

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰہُ بِہٖ مِنَ الْھُدٰی وَالْعِلْمِ کَمَثَلِ غَیْثٍ اَصَابَ اَرْضًا فَکَانَتْ مِنْھَا طَآئِفَۃٌ طَیِّبَۃٌ قَبِلَتِ الْمَآءَ فَاَنْبَتَتِ الْکَلَأَ وَالْعُشْبَ الْکَثِیْرَ وَکَانَ مِنْھَا اَجَادِبُ اَمْسَکَتِ الْمَآءَ فَنَفَعَ اللّٰہُ بِھَا النَّاسَ فَشَرِبُوْا مِنْھَا وَسَقَوْا وَزَرَعُوْا وَاَصَابَ طَآئِفَۃً مِنْھَا اُخْرٰی اِنَّمَا ھِیَ قِیْعَانٌ لَا تُمْسِکُ مَآءً وَلَا تُنْبِتُ کَلَأً فَذٰلِکَ مَثَلُ مَنْ فَقُہَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ وَنَفَعَہٗ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰہُ بِہٖ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ یَرْفَعْ بِذٰلِکَ رَاْسًا، وَلَمْ یَقْبَلْ ھُدَی اللّٰہِ الَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِہٖ"

(مسلم کتاب الفضائل)

حضرت ابو موسےٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے مجھے جو ہدایت اور علم دے کر مبعوث فرمایا ہے اسکی مثال اس بارش کی سی ہے جو زمین پر برسے اس زمین کے اچھے حصے نے اس بارش کا اثر قبول کیا فصل اچھی ہوئی چارہ اور گھاس خوب اگا۔ زمین کی ایک اور قسم ایسی ہوتی ہے جو پانی روک لیتی ہے جس سے اللہ تعالےٰ لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے لوگ خود یہ پانی پیتے ہیں اپنے جانوروں کو پلاتے ہیں اور اپنی کھیتیاں سیراب کرتے ہیں۔ زمین کی ایک تیسری قسم ہوتی ہے چٹیل اور ویران نہ پانی کو روک سکتی ہے اور نہ فصل اور گھاس اگا سکتی ہے۔ پس اسی مثال کے مطابق ایک شخص ایسا ہوتا ہے جو دین کو سمجھ کر حاصل کرتا ہے اس سے فائدہ اٹھاتا ہے اور جو کچھ اللہ تعالےٰ نے مجھے دے کر بھیجا ہے اسے خود بھی سیکھتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے اور چٹیل زمین کی مثال اس شخص کی ہے جس نے اس ہدایت کو نہ سر اٹھا کر دیکھا نہ اس پر توجہ دی اور اللہ تعالےٰ نے جو ہدایت دے کر مجھے بھیجا ہے اسے قبول نہ کیا۔

ہمیشہ یاد رکھئے

۱۔ احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا

۲۔ الفضل کی توسیع اشاعت بھی اسی روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔

۳۔ اسے ہمیشہ یاد رکھئے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

تنزانیہ میں تبلیغِ اسلام

وسیع علاقوں کے دورے۔ تقاریر اور تبادلہ خیالات۔ لٹریچر کی تقسیم۔ درس و تدریس

(مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق۔ از دارالسلام)

نئے سال کی پہلی سہ ماہی کی مساعی کا مختصر جائزہ پیشِ خدمت ہے۔

دارالسلام مشن

دارالسلام ملک کا دارالحکومت اور جماعتِ احمدیہ تنزانیا کا مرکز ہے۔ یہاں خاکسار کے ساتھ ایک افریقن نوجوان معلم عبدو عمران صاحب بھی مصروفِ کار ہیں۔

دورہ

اس سال کے شروع میں خاکسار نے بعض جماعتوں کا دو ہفتوں کا دورہ کیا سب سے پہلے خاکسار موروگورو پہنچا جہاں ایک رات قیام کے بعد ارنگا کے لئے روانہ ہوا۔ ارنگا میں ہمارے افریقن مبلغ معلم داؤدی علی صاحب سرگرمِ عمل ہیں۔ ہمارا چھوٹا سا دینیات کا سکول بھی ہے۔ یہاں ہماری بہت مخلص جماعت قائم ہے۔

ارنگا پہنچنے سے قبل وہاں کے ریجنل پولیس کمانڈر صاحب (جو غیر احمدی ہیں) کو جب خاکسار کے دورے کا علم ہوا تو انہوں نے جماعت سے درخواست کی کہ خاکسار قیامِ ارنگا کے دوران ان کا مہمان ہو۔ چنانچہ انہوں نے رہائش کے لئے وہاں کے ایک گیسٹ ہاؤس میں انتظام کیا۔ خاکسار چار دن وہاں رہا۔ اس عرصہ میں ریجنل پولیس کمانڈر صاحب گیسٹ ہاؤس میں خاکسار سے ملاقات کے لئے آئے اور دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ ان کے دفتر میں بھی خاکسار کو ان سے اور ان کے عیسائی سیکرٹری سے طویل گفتگو کرنے کا موقع میسّر آیا جس سے ریجنل پولیس کمانڈر صاحب بہت متاثر ہوئے اسی دن انہیں ایک سفر پر بھی جانا تھا مگر انہوں نے روانگی ملتوی کر دی۔ یہ صاحب ہمارے لٹریچر اور مساعی جمیلہ سے بہت متاثر ہیں اور احمدیت کے بہت قریب آ چکے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنے بعض گھریلو امور کے بارہ میں دعا کے لئے خط بھی لکھا ہے۔ اب جماعتی چندے وغیرہ ادا کرنے بھی شروع کر دئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں قبولِ حق کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ارنگا میں خاکسار نے جمعہ پڑھایا اور خطبہ جمعہ میں جماعتی اتحاد اور خلافت سے وابستگی کی تلقین کی۔ نیز ایک اجلاس جماعت کا بلایا جس میں خاکسار نے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تقریر کی اور بعض جماعتی امور جماعت کے سامنے رکھے۔ بفضلہٖ تعالیٰ تمام احباب نے شوق سے جماعتی ترقی کے لئے ہر قربانی کرنے اور خلافت کے ساتھ گہری وابستگی کا اظہار کیا۔

ارنگا میں ایک جلسہ بھی کیا گیا جس میں جماعت کے علاوہ دیگر لوگوں کو بھی دعوت دی گئی۔ جلسہ کے لئے ایک غیر از جماعت دوست نے اپنا کشادہ مکان پیش کیا۔ خاکسار نے دو گھنٹے سواحیلی زبان میں خطاب کیا۔ ایک دو مخالف نوجوان اچھی نیت سے نہیں آئے تھے مگر دس پندرہ منٹ ہی تقریر سننے کے بعد ان کی حالت بالکل بدل گئی اور پھر آخر تک نہایت اطمینان سے سنتے رہے اور بہت متاثر ہوئے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

ارنگا میں قیام کا سارا عرصہ بہت مصروفیت میں گزرا۔ جماعت کی تعلیم و تربیت کے علاوہ تبلیغ بھی وسیع پیمانے پر ہوئی۔ گیسٹ ہاؤس میں دن رات لوگ آکر استفسارات کرتے رہے۔ اکثر رات کے بارہ بارہ بجے تک گفتگو کا سلسلہ جاری رہا۔

ارنگا سے روانہ ہو کر خاکسار موشی پہنچا جہاں علاقہ مایامے و مابوگیتی میں ہماری جماعت قائم ہے۔ مایامے میں ایک جلسہ کیا گیا جس میں خاکسار نے دو گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک تقریر کی۔ پھر تبلیغی علاقوں میں کام اور حالات کا جائزہ لیا۔ نیز مختلف افراد سے ملاقاتیں کر کے ان سے گفتگو کی۔ مایامے میں خاکسار نے ایک جمعہ پڑھایا۔ اب بفضلہٖ تعالیٰ اس علاقے میں نمایاں کام ہونے لگا ہے۔ دو ہفتے دورہ پر رہنے کے بعد خاکسار واپس دارالسلام لوٹا۔ یہ سارا سفر جو کہ قریباً ایک ہزار میل کا تھا بذریعہ بس طے کیا۔

عید الاضحیہ

تنزانیہ میں ۷ تبلیغ کو عید الاضحیہ منائی گئی۔ دارالسلام میں بفضلہٖ تعالیٰ کثیر تعداد میں لوگ نمازِ عید میں شامل ہوئے۔ عورتیں اور بچے بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ چند ایک غیر از جماعت احباب نے بھی جو کہ ہمارے زیرِ تبلیغ ہیں ہمارے ساتھ شرکت کی۔

ملاقاتیں

بفضلہٖ تعالیٰ اس سہ ماہی میں متعدد افراد تک پیغامِ حق پہنچانے کی توفیق ملی۔ ان افراد میں مختلف طبقات کے لوگ شامل ہیں۔ یہاں کی والدین کی ایسوسی ایشن (TAPA) کے سیکرٹری تعلیم سے بھی ملاقات ہوئی۔ انہوں نے جماعتی مساعی کو بہت سراہا اور لٹریچر حاصل کیا۔ ایسٹ افریقہ کی مشہور شخصیت شیخ عبداللہ صالح الفارسی کے بھائی دو مرتبہ ہمارے مشن ہاؤس میں آئے اور دیر تک تبادلۂ خیالات کرتے رہے۔ آپ انگریزی تفسیر کا سیٹ خریدنا چاہتے تھے مگر ہمارے پاس ختم تھا۔ منگوا کر انہیں بھجوا دیا جائے گا۔ انہوں نے سواحیلی میں بعض کتب بھی خریدیں۔ اسی طرح ناروے کا ایک نوجوان جو کہ اسلام سے بہت دلچسپی رکھتا تھا مشن میں آیا اور دیر تک اسلامی جنگوں وغیرہ پر گفتگو کی اور کتب خریدیں نیز سال بھر کے لئے انگریزی اخبار E. A. Times اپنے نام ناروے کے پتہ پر جاری کروایا۔ اسی طرح اور بھی متعدد افراد تک پیغامِ اسلام پہنچانے کی توفیق میسّر آئی۔

بفضلہٖ تعالیٰ جماعتی مساعی کا یہاں کے مسلمانوں پر بہت اثر ہے۔ ایک غیر از جماعت افریقن مشن ہاؤس میں آیا اور دیر تک گفتگو کرتا رہا۔ اس کے پاس جماعت کی تمام سواحیلی مطبوعات موجود ہیں۔ گفتگو کے دوران جماعتی مساعی کی تعریف کرتے ہوئے کہنے لگا کہ جب میں عیسائیوں سے مذہبی گفتگو کرتا ہوں تو اپنے آپ کو احمدی ظاہر کرتا ہوں۔ اس طرح مجھ سے بحث کرنے سے وہ بہت گھبراتے ہیں۔

استقبالیہ

مورخہ ۲۶ صلح کو ربوہ سے مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے تنزانیہ تشریف لائے۔ رات کے گیارہ بجے احبابِ جماعت کے کچھ افراد پانچ موٹر کاروں کے قافلے میں ہوائی اڈے پر پہنچے۔ $11\frac{1}{2}$ بجے جہاز آیا۔ تمام دوستوں نے مکرم مولوی صاحب موصوف سے مصافحہ و معانقہ کیا۔ مشنری انچارج نے آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے اور پھر موٹروں کا قافلہ مشن ہاؤس کی طرف روانہ ہوا۔

یکم تبلیغ کو جماعت دارالسلام نے مولوی صاحب موصوف کی آمد پر عصرانہ دیا جس میں آپ کو ایڈریس بھی پیش کیا گیا آپ نے اس کا جواب سواحیلی ہی میں دیا۔ بعض احمدی شعراء نے آپ کے لئے استقبالیہ نظمیں اس موقع پر پڑھیں۔

جلسہ مصلح موعود

۲۳ فروری کو مسجد سلام میں جلسہ مصلح موعود کیا گیا۔ اتوار کو دفتروں میں رخصت ہونے کے پیشِ نظر جلسہ ۲۰ کی بجائے ۲۳ فروری کو کیا گیا۔ بفضلہٖ تعالیٰ کثرت سے احباب اس میں شامل ہوئے اور افریقن احباب نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ خاکسار نے پیشگوئی کا پسِ منظر پیش کیا۔ بفضلہٖ تعالیٰ یہ جلسہ بہت ایمان افروز تھا۔

لٹریچر

خدا کے فضل و کرم سے جماعت نے سواحیلی زبان میں ترجمۃ القرآن کے علاوہ دیگر بیس کتب ترجمہ یا تصنیف کی ہیں۔ ایک ماہوار اخبار

MAPEZI YA MUNGU

بھی ہمارا مشن شائع کرتا ہے جس کی ادارت کے فرائض عرصہ ڈیڑھ سال سے خاکسار ادا کر رہا ہے۔ محض خدا کے فضل سے یہ اخبار بہت مقبول ہو رہا ہے۔ یکم تاریخ سے قبل ہی لوگ اس کے انتظار میں لگ جاتے ہیں۔ اس میں عیسائی بھی اپنے استفسارات

شائع کراتے ہیں جن کے جوابات ہماری طرف سے اسی میں چھپتے ہیں۔ اس طرح یہ اخبار اشاعتِ اسلام کے لئے ایک مستقل اور عمدہ ذریعہ ہے۔

ہمارا لٹریچر بفضلہ تعالیٰ ملک کے ہر طبقے میں کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ زمبیا تک دارالسلام سے لٹریچر جاتا ہے۔ حال ہی میں زمبیا کی پولیس کے ایک افسر نے انگریزی ترجمۃ القرآن بذریعہ ڈاک منگوایا ہے۔ اس سے قبل زمبیا کی گورنمنٹ لائبریری نے بھی انگریزی ترجمۃ القرآن ہم سے خریدا تھا۔

دارالسلام کی گورنمنٹ لائبریری نے بھی گزشتہ سال ہم سے اسلام پر وافر لٹریچر خریدا۔ گزشتہ تین ماہ میں تنزانیہ بھر میں ۱۲۸/۵۰ شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا ہے۔

ان تین ماہ میں ملک کے مختلف علاقوں میں اٹھارہ افراد نے حق کو قبول کیا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

درس و تدریس

یہاں چار افریقن نوجوانوں کی ایک مبلغین کلاس گزشتہ سال سے شروع کی گئی ہے یہ چاروں نوجوان خدمتِ دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر چکے ہیں۔ خاکسار روزانہ ان کو دو اڑھائی گھنٹے قرآن کریم، عربی و دیگر مضامین پڑھاتا ہے۔

نمازِ مغرب کے بعد روزانہ تذکرہ کا درس سواحیلی میں دیا جاتا ہے جسے افریقن احباب بڑے شوق سے سنتے ہیں۔ درس کے بعد عشاء کی نماز تک مسجد میں مختلف نوجوان عربی، قرآن کریم پڑھتے ہیں۔ ایک بزرگ اردو بھی شوق سے سیکھ رہے ہیں۔ ایک غیر احمدی نوجوان بھی قریباً روزانہ مغرب و عشاء کی نمازوں میں ہمارے ساتھ شامل ہو رہے ہیں اور خاکسار سے عربی پڑھتے ہیں۔ ایک اسماعیلی نوجوان جو کہ اپنی کمیونٹی کے آفس میں کلرک ہے بھی ہر اتوار کو خاکسار سے عربی پڑھتا ہے۔

دارالسلام کی احمدی خواتین بھی حسبِ توفیق اشاعتِ اسلام میں چندہ دیتی ہیں۔ یہ چندہ لجنہ کی تنظیم کے ماتحت وہ خود اکٹھا کرتیں اور پھر مشن کو ادا کرتی ہیں۔

فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

(باقی)

درخواستِ دعا

خاکسار کے ایک دوست چوہدری مظفر احمد صاحب کی صحت خراب رہتی ہے اور کاروبار بھی مندا ہے۔

احباب کرام ان کی صحت اور کاروبار میں خیر و برکت کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مجلس انصار اللہ کا تربیتی پروگرام

محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے اس سال کے لئے مندرجہ ذیل پروگرام قیادت تربیت کے لئے منظور فرمایا ہے:۔

۱۔ نماز باجماعت کے لئے مساعی۔
۲۔ خلیفۂ وقت اور مرکز سے وابستگی کے لئے مساعی۔
۳۔ اخلاقی کمزوریوں سے جماعت کو بچانے کی مساعی۔
۴۔ قرآن کریم کی تلاوت اور اس کی درس و تدریس کی عادت کی مساعی۔
۵۔ سادہ زندگی کی عادت پیدا کرنے کی مساعی۔
۶۔ جماعت کے افراد کو نظامِ وصیت میں شامل کرنے کی مساعی۔
۷۔ اراکینِ مجلس میں اخلاقِ فاضلہ پیدا کرنے کی مساعی۔

تمام مجالس انصار اللہ کے زعماء سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام پر پورے جوش و خروش سے عمل درآمد شروع کر دیں۔

(قیادت تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مہاشہ محمد عمر صاحب شرما مرحوم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

کے

یاد میں

اے محمد عمر! اے نیکو خصال — ملتِ اسلام کے مردِ کمال
اے حبیبِ نیک نام و نیک دل — ہم نشینِ خوش خیال و خوش جمال
دردمند و مخلص و مہماں نواز — صاحبِ کردار و خلقِ بے مثال
خدمتِ اسلام میں دن رات محو — عشقِ دیں میں غرق تا حدِ کمال
اے وفادارِ مسیحِ قادیاں — اے نثارِ رہبر و مبشرِ بلالؓ
تیری خوشبو سے معطر جان و دل — مصلحِ موعودؓ کے نافِ غزال
احمدیت کے چمن کی عندلیب — سلسلہ کی طوطیٔ شکر مقال
کھینچ لایا تجھ کو ہندو قوم سے — مذہبِ اسلام کا حسن و جمال
تیری تبلیغِ جنوں انداز سے — کفر و باطل ہو گئے آشفتہ حال
تیری کوشش سے مسلماں ہو گئے — سینکڑوں ہندو مع اہل و عیال
یاد تیری دل سے جا سکتی نہیں — زندہ و پائندہ باد اے نیک فال

شوقؔ راضی ہوں رضائے یار پر
صدمۂ فرقت سے گو جاں ہے نڈھال

(عبد الحمید شوقؔ)

ضروری اعلان

ربوہ میں تمام مضامین میں ایم۔اے کے امتحان کا سنٹر بنوانے کی کوشش ہو رہی ہے جو طلباء و طالبات امسال کسی مضمون میں بھی ایم۔اے کا امتحان دے رہے ہوں اور وہ ربوہ میں سنٹر رکھ سکتے ہوں وہ رجسٹرار صاحب یونیورسٹی کو فوری طور پر اطلاع دیں کہ ہم ربوہ میں سنٹر رکھنا چاہتے ہیں۔ خاکسار کو بھی اس کی اطلاع دیدیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

قائدین دیہاتی مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

آجکل گندم کی فصل برداشت ہو رہی ہے۔ دیہاتی مجالس کے خدام اس موقع پر اپنا سارا چندہ ادا کر سکتے ہیں۔ اگر قائدین حضرات کوشش فرمائیں تو بجٹ سو فیصدی وصول ہو سکتا ہے۔ ہفتہ وصولی منانے کا سرکلر قائدین حضرات کی خدمت میں بھ
بجز: ارسال کیا جا چکا ہے۔ امید ہے دیہاتی مجالس کے قائدین مرکز سے خصوصی تعاون فرماتے ہوئے اس موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے اور وصول شدہ رقم جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں گے۔

مہتمم مال
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تمام نیکیوں کی جڑ تقویٰ ہے

(خواجہ عبدالمومن صاحب ربوہ)

تقویٰ نام ہے اس بات کا کہ انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور عظمت اور خشیت کچھ ایسا رنگ پکڑے کہ انسان ہر قدم اٹھانے سے پہلے یہ سوچنے لگے کہ جس راہ کو میں اختیار کرنے لگا ہوں وہ کہیں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی راہ تو نہیں اور اگر وہ ناراضگی کی راہ اسے محسوس ہو تو اس راہ سے فوراً پیچھے ہٹ جائے اور رضائے الٰہی کی راہ کو اختیار کرے اور جس طرح ایک شخص جب خاردار جھاڑیوں میں سے گذرنے لگتا ہے تو بڑی احتیاط سے پھونک پھونک کر قدم اٹھاتا ہے۔ اسی طرح انسان دنیا میں اپنی زندگی کو اس طرح گذارے اور ایسی احتیاط سے قدم اٹھائے کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا کوئی بھی کانٹا اسے چبھنے نہ پائے۔ یہی وہ تقویٰ ہے جس کا قرآن کریم نے بار بار ذکر فرمایا ہے۔ جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی معیت اور نصرت انہیں حاصل ہو جاتی ہے اور زمین و آسمان کی برکات اور انعامات کے دروازے ان کے لئے وا کئے جاتے ہیں قرآن کریم نے تقویٰ کی برکات پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ اختصار کے ساتھ کچھ برکات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ انفال میں فرماتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

ترجمہ:- اے مومنو اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو گے تو وہ تمہارے لئے ایک بڑے امتیاز کا سامان پیدا کر دے گا اور تمہاری کمزوریوں کو دور کر دے گا اور تمہیں بخش دیگا اور اللہ بڑے فضل والا ہے

اس آیت قرآنی میں اللہ تعالیٰ نے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو یہ بشارت دی ہے کہ اگر تم تقویٰ اختیار کرو گے تو نہ صرف اللہ تعالیٰ تمہیں کمزوریوں سے بچائے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمادیگا بلکہ ہر شعبہ زندگی میں دوسروں سے تم ممتاز ہو جاؤ گے۔ اس آیت قرآنی سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ صرف دولت علم اور اقتدار کے نتیجہ میں انسان حقیقی معنوں میں عزت کے اعلیٰ مقام پر فائز نہیں ہوتا بلکہ حقیقی عزت صرف اسی کی ہے کہ تقویٰ کا نور اس کے رگ و ریشہ میں سرایت کر جائے۔ قرآن کریم ایک دوسری جگہ پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ وہ معزز اور مکرم ہے جو متقی ہے۔ پس عزت کا پیمانہ صرف تقویٰ ہے اللہ کے نزدیک اور کچھ نہیں۔ انسانی علم اسی لئے حاصل کرتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے دئے ہوئے علم سے کام لے کر خدا تعالیٰ کی بھیجی ہوئی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے اور تقویٰ کی باریک در باریک راہوں کو اختیار کرے لیکن اگر وہ علم یا اسی طرح کوئی اور نعمت جو انسان کو عطا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کا موجب نہیں بنتی تو وہ نعمتیں اس کے کس کام؟ جو اسے اللہ تعالیٰ کے غضب کا نشانہ بنا دیں پس اللہ کے نزدیک قابل عزت اور معزز وہی ہے جو تقویٰ کے اعلیٰ مقام کو حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ متقی کو اس دنیا میں بھی اور ۔ ۔ ۔ آخرت میں بھی عزت کے بلند مقام پر فائز فرماتا ہے۔ سورہ طلاق میں تقویٰ کی تین برکتوں کا یوں ذکر ہے:-

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

ترجمہ:- اور جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے گا اللہ اس کے لئے کوئی نہ کوئی راستہ (مشکلات سے نجات پانے کا) نکال دے گا۔ اس کو وہاں سے رزق دیگا جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہیں ہوگا۔ اسی سورت میں آگے چل کر اللہ فرماتا ہے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا۔ اور جو کوئی اللہ کا تقویٰ اختیار کرے۔ اللہ ضرور اس کے معاملہ میں کوئی آسانی پیدا کر دیتا ہے۔ ان آیات قرآنی میں اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کی تین برکات کا ذکر فرمایا ہے۔ اول اللہ تعالیٰ انسان کی مشکلات کو دور کرنے کی راہیں کشادہ کر دیتا ہے اور وہ مشکلات سے نجات پا جاتا ہے دوم اللہ تعالیٰ اپنے غیب کے خزانوں سے اسے رزق عطا کرتا ہے جسے دیکھکر عقل انسانی حیران رہ جاتی ہے۔ سوم۔ اسکے تمام معاملات میں آسانی اور سہولت پیدا فرما دیتا ہے۔ سورہ رحمٰن میں فرماتا ہے وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ۔ اور جو شخص اپنے رب کی شان سے ڈرتا ہے اسکے لئے دو جنتیں مقرر ہیں (دنیوی بھی اور اخروی بھی) سورہ مائدہ میں فرماتا ہے فَاتَّقُوا اللّٰهَ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ پس اے عقلمندو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم بامراد ہو جاؤ۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے عقل سے کام لینے والوں کو یہ نصیحت فرمائی ہے کہ اگر تم بامراد اور کامیاب زندگی گذارنا چاہتے ہو تو تقویٰ کو اختیار کرو ۲ سورہ جاثیہ میں فرماتا ہے وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ۔ اللہ متقی لوگوں کا دوست ہے۔ سورہ توبہ میں فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے متذکرہ بالا آیات قرآنی میں اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کی برکات کا ذکر فرمایا جس سے یہ بات بالکل عیاں ہو جاتی ہے کہ درحقیقت انسانی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ نے یہ قرار دیا ہے کہ وہ اس بات کی کوشش کرتا رہے کہ وہ حقیقی اور کامل متقی بن جائے تاکہ وہ امن اور سلامتی اور جنت کے ماحول میں رہتے ہوئے ہر قسم کی آفات سے محفوظ ہو جائے اور اپنے رب کی رضا کی جنتوں میں بسیرا کرنے لگے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنی جماعت کو تقویٰ حاصل کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ چنانچہ آپ رسالہ الوصیت میں اپنی جماعت کے دوستوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے۔ جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا۔ بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے۔ جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے۔ تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور وہ گھر بابرکت ہوگا۔ جس میں تم رہتے ہوگے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا۔ جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔ اگر تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے" (الوصیت صفحہ ۱۳) پھر تقویٰ کے بارہ میں ایک موقعہ پر فرماتے ہیں "خدا تعالیٰ نہ محض جسم سے راضی ہوتا ہے نہ قوم سے اس کی نظر ہمیشہ تقویٰ پر ہے اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ۔ یعنی اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ بزرگی رکھنے والا وہ ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہو یہ بالکل جھوٹی بات ہے کہ میں سید ہوں یا مغل ہوں یا پٹھان اور شیخ ہوں اگر بڑی قومیت پر فخر کرتا ہے تو یہ فخر فضول ہے۔ مرنے کے بعد سب قومیں جاتی رہتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے حضور قومیت پر کوئی نظر نہیں اور کوئی شخص محض اعلیٰ خاندان میں سے ہونے کی وجہ سے نجات نہیں پا سکتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ کو کہا کہ اے فاطمہ! تو اس بات پر ناز نہ کر کہ تو پیغمبر زادی ہے۔"

خدا کے نزدیک قومیت کا لحاظ نہیں وہاں جو مدارج ملتے ہیں وہ تقوےٰ کے لحاظ سے ملتے ہیں۔ یہ قومیں اور قبائل دنیا کا عرف اور انتظام ہیں خدا تعالیٰ سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی محبت تقوےٰ سے پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ ہی مدارج عالیہ کا باعث ہوتا ہے۔ (الحکم ۲۴ر اگست ۱۹۰۲ء)

پھر حضور ملفوظات جلد چہارم میں فرماتے ہیں قرآن نے ابتداء اسی سے کی ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سے مراد بھی تقویٰ ہے کہ انسان اگرچہ عمل کرتا ہے مگر خوف سے جرأت نہیں کرتا کہ اسے اپنی طرف منسوب کرے اور اسے خدا کی استعانت کا خیال آتا ہے۔ اور پھر اسی سے آئندہ کے لئے استعانت طلب کرتا ہے۔ پھر دوسری سورۃ بھی ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ سے شروع ہوتی ہے۔ نماز روزہ زکوٰۃ وغیرہ سب اسی وقت قبول ہوتا ہے جب انسان متقی ہو۔ اس وقت خدا تمام داعی گناہ کے اٹھا دیتا ہے۔ بیوی کی ضرورت ہو تو بیوی دیتا ہے۔ دوا کی ضرورت ہو تو دوا دیتا ہے جس شے کی حاجت ہو وہ دیتا ہے اور ایسے مقام سے روزی دیتا ہے کہ اسے خبر نہیں ہوتی (ملفوظات جلد چہارم ص ۲۵۱-۲۵۲)

حضور اپنی جماعت کے قیام کی غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ اس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ زبان کان آنکھ اور ہر ایک عضو میں تقوےٰ سرایت کر جاوے تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو۔ اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو۔ (تقریروں کا مجموعہ ص۸)

درثمین اردو میں تقوےٰ کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

وہ دور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دور ہیں
ہر دم اسیر نخوت و کبر و غرور ہیں
تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو
چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضیٔ مولیٰ اسی میں ہے
تقویٰ کی جڑ خدا کے لئے خاکساری ہے
عفت جو شرط دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے

اسی طرح اپنی ایک اور نظم میں کیا خوب اور کیا ہی حسین رنگ میں فرماتے ہیں:۔

رنگِ تقویٰ سے کوئی رنگت نہیں ہے خوب تر
ہے یہی ایماں کا زیور ہے یہی دیں کا حصار

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں تقویٰ کی باریک در باریک راہوں کو اختیار کرنے اور تقویٰ کے بلند مقام پر فائز ہونے اور تقوےٰ کے نور سے اپنے جسم کے ہر عضو کو منور کرنے کی صحیح معنوں میں توفیق عطا فرمائے اور ہمارے قلوب میں کچھ ایسی تبدیلی پیدا فرما دے کہ ہمارے نفسوں پر بکلی فنا کی حالت طاری ہو جائے اور ہم بھی صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرح رضی اللہ عنہ و رضوا عنہ کی خوشنودی کی سند اپنی زندگیوں ہی میں اپنے رب سے حاصل کر لیں۔ خدا تو ایسا ہی کرے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھتیجے کو عرصہ دو ماہ سے سخت بخار ہے اور اب مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ کے مشورہ سے ان کو لائل پور ٹی بی ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا ہے۔ بچے کی حالت نہایت خراب ہے۔ براہ نوازش سب دوست دعا فرماویں۔

رشید احمد چک ۶۹ ر۔ب گھسیٹ پور۔ ضلع لائلپور

۲۔ خاکسار کی اہلیہ چند یوم سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(عبدالرشید مقیم چک ۲۲۰ ج ب مہر شمیر تحصیل و ضلع لائلپور)

۳۔ محترمہ ہمشیرہ سعیدہ بیگم صاحبہ اول معلمہ گرلز پرائمری سکول تخت ہزارہ بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفا عطا کرے۔ آمین۔

(شیخ سعید احمد ربوہ)

۴۔ دوستوں اور بزرگوں کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچہ اب رو بصحت ہے اور خاکسار کے ہاں نرینہ اولاد کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد اسمٰعیل خالد از ابراہیم آباد)

فہرست وعدہ جات تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

نمبر شمار	نام وعدہ کنندہ	تحریک وعدہ خاص
۱	محترمہ امۃ الرشید فرحت دارالرحمت ربوہ	۱۰۰/-
۲	" مبارکہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد " "	۱۰۰/-
۳	" حمیدہ صاحبہ اہلیہ عبدالحیٔ " "	۱۰۰/-
۴	" فاطمہ بیگم اہلیہ شریف احمد " "	۱۰۰/-
۵	" حمیدہ بیگم اہلیہ عبدالسمیع آف کرنٹ "	۵۰۰/-
۶	" امۃ القیوم اہلیہ عزیز احمد " "	۲۰۰/-
۷	" زینب بیگم اہلیہ عبداللطیف مع والدہ صاحبہ دارالنصر شرقی ربوہ	۱۰۰/-
۸	" عشرت اہلیہ عبدالمنان صاحب شاد دارالنصر شرقی ربوہ	۱۰۰/-
۹	" عابدہ قمر اہلیہ عبدالغفار قمر " "	۱۰۰/-
۱۰	" عائشہ بیگم اہلیہ محمد ابراہیم دارالبرکات ربوہ	۱۰۰/-
۱۱	" امۃ اللہ بیگم اہلیہ ظفر حسن صاحب کوئٹہ	۵۰۰/-
۱۲	" لجنہ اماء اللہ حلقہ دارالرحمت ۲ ربوہ	۳۹۰/-
۱۳	حلقہ دارالنصر شرقی ربوہ	۷۴۲/-
۱۴	محلہ دارالبرکات ربوہ	۷۶۳/-

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم میاں غلام رسول صاحب محلہ دارالصدر غربی (ب) ربوہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی بیوی خیر النساء بیگم اور میری لڑکی صفیہ بیگم کے نام محلہ دارالرحمت فیکٹری ایریا میں ایک پلاٹ دس مرلہ قطعہ نمبر ۱۰/۳۵ الاٹ ہے میری بیوی چونکہ فوت ہو چکی ہے۔ اس لئے اس پلاٹ کا نصف حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

۱۔ بشارت الرحمٰن طاہر (۲) داؤد احمد (۳) مسعود احمد اختر پسران خیر النساء بیگم صاحبہ (۴) صفیہ بیگم (۵) بشریٰ بیگم (۶) رضیہ بیگم (۷) مسعودہ بیگم (۸) منصورہ بیگم دختران خیر النساء بیگم صاحبہ

اگر کسی وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

محترم چوہدری کمال الدین صاحب آف محلہ شام گنج مرداں مورخہ ۲۱-۵-۲۹ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب سے مؤدبانہ التماس ہے کہ ان کی بلندیٔ درجات اور اعلیٰ علیین میں بلند مقام پانے کے لئے دعا فرماویں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار۔ محمد یوسف لیاقت علی پارک بیڈن روڈ لاہور)

بواسیر PILES

بواسیر خونی ہو یا بادی "پائلز کیور" کے صرف چار کیپسولوں سے ختم نسلی کے لئے نمونہ کی ایک خوراک بلا ڈاک خرچ بالکل مفت

مکمل کورس ۱۰/-

کیور ریمیڈیز کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کے امراء و صدر صاحبان کی توجہ کیلئے

ضروری اعلان

جیسا کہ قبل ازیں متعدد مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ کا پہلا حصہ جس میں انتظامی قواعد کے علاوہ انتخابات یا عہدیداران سے متعلق مکمل قواعد درج ہیں طبع ہو چکا ہے، قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ کے اس حصہ کی ایک ایک کاپی کا ہر جماعت میں موجود ہونا اشد ضروری ہے کیونکہ جماعتوں میں ان قواعد و ضوابط کی عدم موجودگی کی وجہ سے بہت سی غلط فہمیاں اور دقتیں پیدا ہوتی ہیں جن کو رفع کرنے کے لئے سلسلہ کا نہایت قیمتی وقت خرچ کرنا پڑتا ہے لہذا جن جن جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان نے ابھی تک قواعد و ضوابط کی یہ کتاب حاصل نہیں کی وہ جلد سے جلد نظارت ہذا سے حاصل کر لیں۔ اسکی قیمت علاوہ محصول ڈاک ایک روپیہ ۲۵ پیسے اور مع محصول ڈاک دو روپے دس پیسے ہے!

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

خوش خبری

قوم کی نئی پود کی تعلیم و تربیت کے لئے تعلیم الاسلام ہائی سکول گھاریاں میں طلباء جماعت نہم کا داخلہ شروع ہے آپ بھی اپنے بچوں کو ان کی بہترین تربیت کے لئے اپنی پہلی فرصت میں اس سکول میں داخل کرائیں کیونکہ (۱) اس کی انتظامیہ میں قوم کے حقیقی غمخوار اور ہمدرد اصحاب شامل ہیں (۲) اس کے سٹاف کے لئے نہایت مخلص شفیق قابل اور تجربہ کار اساتذہ کی خدمات حاصل کی جاری ہیں۔ (۳) اسکی شاندار عمارت گھیانہ روڈ پر زیر تعمیر ہے جو جلد تکمیل کو پہنچنے والی ہے۔ سردست مڈل سکول کی پرانی عمارت میں کام شروع کر دیا گیا ہے۔ (۴) اس کا طرۂ امتیاز قرآن کریم کی تعلیم لازمی اور اسلامی اخلاقی تربیت کا معیار بلند۔ (۵) غریب اور نادار طلباء کی سرپرستی اسلامی جذبہ کے ماتحت کی جاتی ہے۔

چوہدری غلام رسول ایم اے بی ٹی
ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھاریاں (گجرات)

خریداران الفضل کے لئے ضروری اعلان

خریداران الفضل کی چٹیں عنقریب چھپوائی جاری ہیں جن صاحبان نے اپنا پتہ وغیرہ تبدیل کروانا ہو یا کوئی غلطی درست کروانی ہو تو دفتر ہذا کو اپنے صحیح پتہ سے جلد از جلد مطلع فرمائیں، نیز چٹ نمبر کا حوالہ ضرور لکھیں۔ بصورت دیگر تعمیل بروقت نہ ہو سکے گی۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل ربوہ سے خط و کتابت کیا کریں۔

درخواست دعا

میرے خسر مکرم چوہدری علم دین صاحب چک نمبر ۹، نواں کوٹ شیخوپورہ تاحال بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین

(مبارک احمد کلرک دفتر خزانہ ربوہ)

برائے توجہ سیکرٹریان تحریک جدید

کچھ عرصہ ہوا بذریعہ اخبار الفضل جماعتوں سے مشورہ طلب کیا گیا تھا کہ سیکرٹریان تحریک جدید مرکز کو ماہانہ رپورٹ بھجوایا کریں یا سہ ماہی۔ متعدد جماعتوں نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔

جزاھم اللہ تعالیٰ

اس کے نتیجہ میں مناسب یہی سمجھا گیا ہے کہ مرکز کے مجوزہ فارم پر سہ ماہی رپورٹ مئی، اگست اور نومبر کے مہینوں میں باقاعدگی سے دفتر ہذا میں پہنچ جایا کرے اس غرض کے لئے مرکز کی طرف سے مطلوبہ فارم جماعتوں کو بھجوائے جا رہے ہیں اس میں نومبر ۶۸ء تا اپریل ۶۹ء دو سہ ماہیوں کی اکٹھی رپورٹ بھجوا دی جائے، اور آئندہ سے ہر سہ ماہی باقاعدگی رپورٹ بھجوا دی جایا کرے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

شرح چندہ

بیرونی ممالک: ہوائی ڈاک۔

کینیڈا وغیرہ سالانہ	۲۶۶ روپے
افریقہ وغیرہ	۲۰۶ روپے
بحری ڈاک	۵۰ روپے

اندرون ملک سالانہ ۳۰ روپے ششماہی ۱۶ روپے سہ ماہی ایک ماہ ۲۰۷ ۳ پیسے خطبہ نمبر سالانہ ۸٫۰۰ روپے

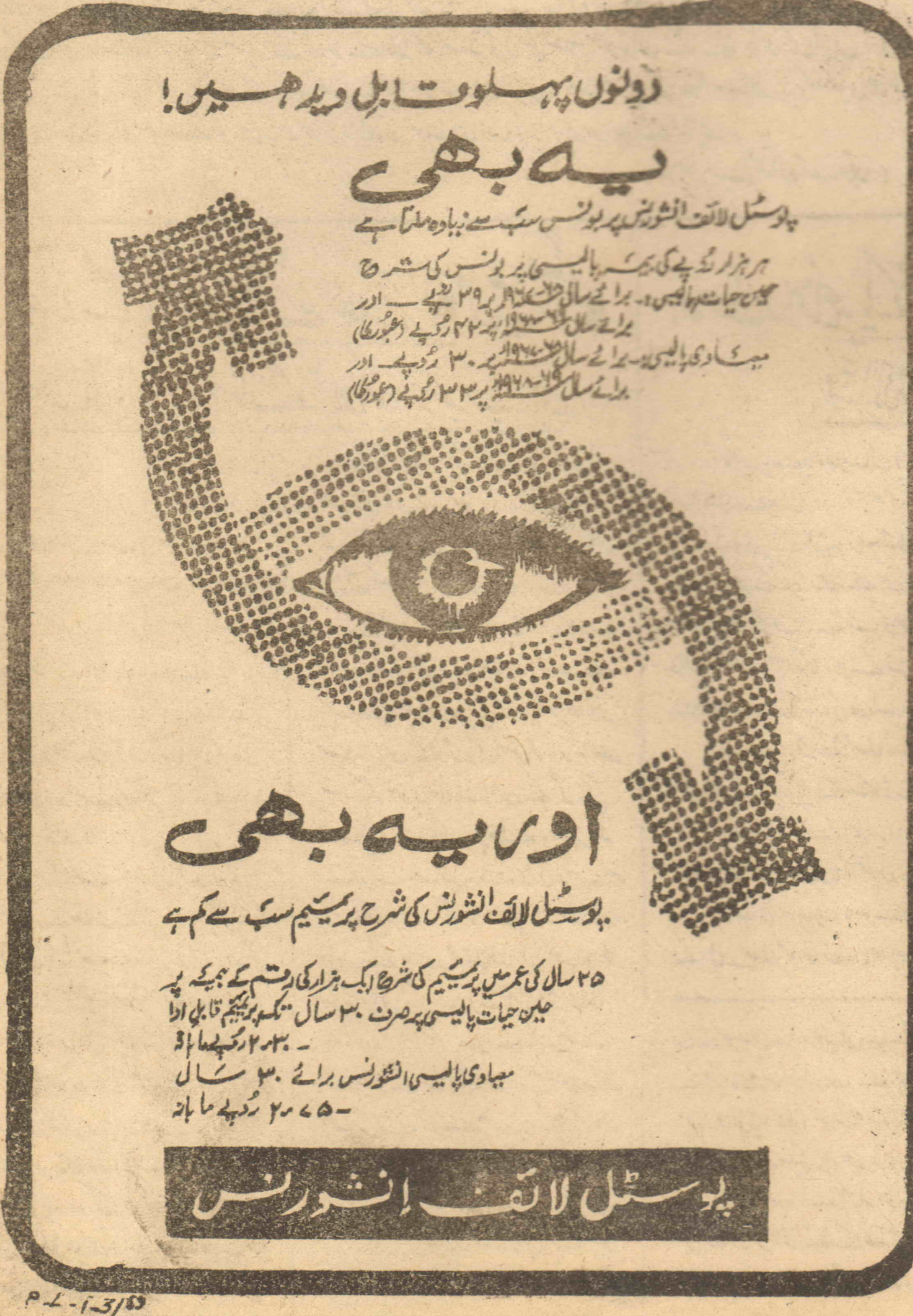

PL-1-3/69

RS.LTD

تقوٰے شعاروں کی جماعت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"بہت دفعہ خدا کی طرف سے الہام ہوا کہ تم لوگ متقی بن جاؤ۔ اور تقوٰے کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اس سے میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ میں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقوٰے و طہارت اختیار کرے۔ میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ جب تک کوئی جماعت خدا تعالےٰ کی نگاہ میں متقی نہ بن جائے خدا تعالےٰ کی نصرت اس کے شامل حال نہیں ہو سکتی"۔ (الحکم جلد ۳ ص۲۲)

خدا تعالےٰ نے اپنے پیارے مسیح کی دعاؤں اور آہ و زاریوں کو سُنا اور آپ کو اپنے فضل سے متقیوں اور دین داروں کی ایک جماعت دی جو اُسی کی دی ہوئی توفیق اور اسی کے فضل سے ہر قدم پھونک پھونک کر رکھتی ہے اور ہر آن یہ دیکھتی ہے کہ اس کی کوئی حرکت اور کوئی سکون خدا تعالےٰ کو ناراض کرنے کا موجب نہ ہو۔ تقوٰی کی باریک راہوں پر گامزن ہوتے ہوئے وہ اس کی رضا کی راہوں کو تلاش کرتی ہے۔ الحمد للہ۔

ان دنوں جماعتوں میں سالانہ بجٹ تیار کئے جا رہے ہیں۔ مخلصین جماعت اپنی آمد لکھواتے وقت، خدا کے فضل سے تقوٰے شعاری اور خدا ترسی کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اصل آمد سے ایک پیسہ بھی کم نہیں لکھواتے۔ کیونکہ یہ امر تقوٰی اور دیانت کے خلاف ہے۔ جماعت احمدیہ کا کوئی بھی مخلص فرد اس کے خلاف عمل پیرا ہو کر خدا تعالےٰ کی ناراضگی کو مول لینے کے لئے تیار نہیں کیونکہ "جب تک کوئی جماعت خدا کی نگاہ میں متقی نہ بن جائے، خدا تعالےٰ کی نصرت اس کے شامل حال نہیں ہو سکتی"۔

اگر کہیں کسی دوست میں اس معیار کے لحاظ سے خدانخواستہ کوئی کمی محسوس ہو تو ان کے لئے دعائیں کریں۔ دعائیں کریں دعائیں کریں۔ اللہ تعالےٰ انہیں بھی تقوٰی کی باریک راہوں پر چلائے۔ آمین۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اس دَور میں مخلصین جماعت سے پیچھے رہ جائیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے اور ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ضروری تصحیح

۲۸ ہجرت (مئی) ۱۳۴۸ ہش کے الفضل میں صفحہ اوّل پر فضل عمر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام بہترین تحقیقی مقالے لکھنے والے احباب کو انعامات عطا کرنے کی تقریب کی جو روداد شائع ہوئی ہے تیسرے کالم کے شروع میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقرب صحابی حضرت مولوی عبد اللہ صاحب سنوری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی بجائے سہواً حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کا نام لکھا گیا ہے اس تقریب میں حضرت مولوی عبد اللہ صاحب سنوری کے نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دستِ مبارک سے رقم فرمودہ مکتوبات کا البم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تھا۔ اگرچہ رپورٹ میں آگے چل کر اس امر کا ذکر وضاحت سے آگیا ہے تاہم رپورٹ کے ابتدائی حصہ میں جو غلط نام درج ہو گیا ہے احباب اس کی تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

اپالو دہم چاند کے کامیاب سفر کے بعد بحرالکاہل میں اتر گیا

جولائی میں انسان چاند پر پہنچ جائے گا۔ تینوں خلاباز بخیریت ہیں،

ہوسٹن ۲۸ مئی۔ امریکہ کا خلائی جہاز اپالو دہم چاند کے گرد چکر لگانے کے بعد پرسوں رات کامیابی سے بحرالکاہل میں اتر گیا۔ اترنے سے تھوڑی دیر پہلے اس کی رفتار ۲۵ ہزار میل فی گھنٹہ تھی۔ تینوں خلاباز سٹیفورڈ، سرنین اور ینگ بخیریت ہیں۔ انہیں ہوسٹن پہنچایا جا رہا ہے۔ امریکی بحریہ کا ایک جہاز پرنسٹن خلائی جہاز کے کیپسول کو سمندر سے نکالنے میں مصروف ہے۔ کیپسول کو بھی ہوسٹن بھیجا جائے گا۔ دریں اثناء مختلف ممالک نے اس کامیاب تجربے پر امریکہ کو مبارکباد دی ہے۔

اپالو دہم کے کامیاب تجربے سے جولائی میں چاند پر انسان کو اتارنے میں آسانی ہو گئی ہے۔ اپالو دہم نے جو تجربات کئے وہ بالکل درست تھے۔

اپالو دہم گزشتہ ہفتہ کی رات کو چھوڑا گیا تھا۔ اس نے چاند کے گرد ۳۱ چکر لگائے وہاں اپالو سے ایک قمری گاڑی الگ ہو گئی جس نے چاند کی سطح سے ۹ میل کے فاصلے پر چار چکر لگائے اس میں سٹیفورڈ اور سرنین سوار تھے۔ اتوار کو صبح اپالو نے زمین کی طرف واپسی سفر شروع کیا۔ دو لاکھ چالیس ہزار میل کا سفر طے کرنے کے بعد پرسوں رات مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق ۹ بج کر ۵۳ منٹ پر بحرالکاہل میں جزیرہ ہوائی کے قریب مقررہ جگہ پر گرا۔ زمین کی فضا میں داخل ہونے کے وقت اس کی رفتار ۲۵ ہزار میل فی گھنٹہ کے لگ بھگ تھی اس موقعہ پر اگر اپالو مقررہ زاویہ سے ایک درجہ بھی ادھر یا ادھر ہو جاتا تو ہمیشہ زمین کے گرد گردش کرتا رہتا اور اس کے تینوں خلاباز زمین کے گرد چکر لگاتے ہوئے ہلاک ہو جاتے۔ یہ مرحلہ بہت نازک تھا۔ تیز رفتاری کی وجہ سے اپالو دہکتا ہوا انگارہ معلوم ہوتا تھا۔ شدید حرارت کے باوجود تینوں خلاباز محفوظ تھے کیونکہ اپالو کے اندر پانچ بیرونی ہیٹر ہوئی پلاسٹک کی تہہ لگی ہوئی ہے تین منٹ تک اپالو کے ریڈیائی رابطے منقطع رہے سمندر میں گرنے سے تھوڑی دیر قبل اپالو کی چھتریاں کھول دی گئیں جس کے سبب اس کی رفتار کم ہو گئی۔ اپالو پرواز کے ۱۹۲ گھنٹے تین منٹ بعد زمین پر واپس آگیا۔ سمندر میں سٹیفورڈ نے اعلان کیا کہ ہم بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں۔ اپالو دہم کی اس شاندار کامیابی پر امریکہ کو دنیا کے کونے کونے سے پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ سب سے پہلے برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ ولسن اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان نے تہنیت کے پیغامات بھیجے اپالو دہم کے بحرالکاہل میں اترنے کے تھوڑی ہی دیر بعد صدر نکسن نے خلابازوں کے ساتھ ریڈیو ٹیلیفون پر کہا انہیں خلائی مشن کی کامیابی پر بے حد خوشی ہوئی ہے امریکہ کے لئے یہ فخر کا مقام ہے

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے مخلص نوجوان جناب وائی۔ اے صافی کا افسوسناک انتقال

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نائیجیریا سے یہ افسوسناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہمارے ایک نہایت مخلص نوجوان مسٹر وائی۔ اے صافی (Y.A. SAFI) حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے ہیں، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ وزارت اطلاعات میں سینئر پبلسٹی آفیسر تھے اور حکومت کے اس پرچے کے مدیر اعلیٰ تھے جو بچوں اور نوجوانوں کے لئے وسیع پیمانے پر شائع کیا جاتا ہے۔ نائیجیریا کی حکومت نے آپ کو جماعت کے اخبار ٹروتھ کے لئے انگلستان میں جرنلزم کی تعلیم کے لئے وظیفہ دیا تھا۔ تعلیم کامیابی کے ساتھ مکمل کر کے جب واپس نائیجیریا پہنچے تو جماعت کی اجازت سے حکومت نے آپ کی خدمات حاصل کر لیں اور محکمہ اطلاعات میں متعین کر دیا۔

آپ ایک ٹرینڈ استاد تھے اور اسکاؤٹنگ میں خاص دلچسپی لیتے تھے چنانچہ ترقی کرتے کرتے آپ مغربی نائیجیریا کے سکاؤٹ کمشنر ہو گئے تھے۔

اخبار ٹروتھ کے اجراء اور اس کے انتظام اور وسعت اشاعت میں آپ نے نہایت مخلصانہ کوششیں صرف کی تھیں۔

آپ کی عمر صرف ۳۹ سال تھی۔ اللہ تعالےٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔